الحمدللہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر آپ کے والد محترم پر قرض تھا، جوانہوں نے اپنی بیوی اور آپ کی ماں کو ادا کرنا تھا، لیکن انہوں نے اس قرض کو ادا کرنے میں تاخیر سے کام لیا، اور آپ کی والدہ محترمہ نے بھی اس کا مطالبہ نہیں کیا جو کہ ان کا حق تھا، اس لیے اب یہ قرض ان کی جائیداد کو تقسیم کرنے سے پہلے نکالا جائے گا۔

چونکہ حق مہر کی رقم 50000 روپے طے ہوئی تھی، تو اتنی ہی رقم ادا کی جائے گی، اس سے زیادہ نہیں دی جائے گی۔ جیسے عام قرض میں اتنی ہی رقم واپس لوٹائی جاتی ہے، جتنا آپ نے قرض لیا ہو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

01. فضیلۃ الشیخ ابو محمد عبدالستار حماد حفظہ اللہ

02. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

03. فضیلۃ الشیخ عبدالخالق حفظہ اللہ